BOOK SUMMARY

Compound Effect

Darren Hardy

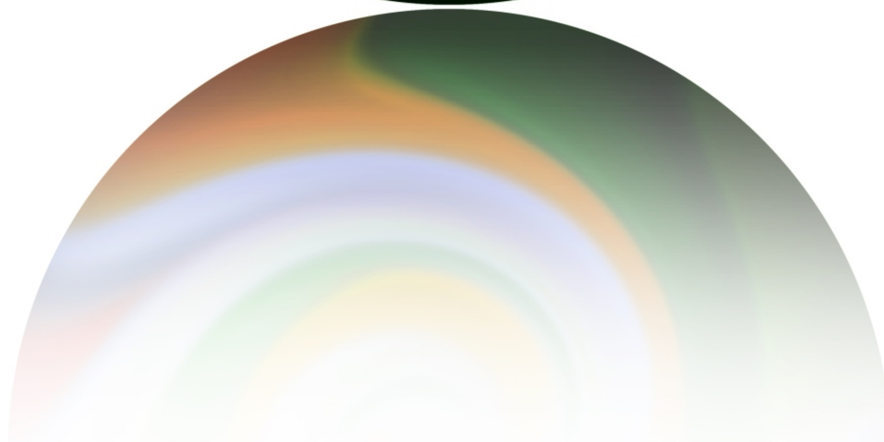
ڈائجسٹ کامیابی

National Leader in Self-Help Literature since 2005

مدیر اعلا سید عرفان احمد

کامیابی در کامیابی





kamyaby
KamyabyCom
Scribd. Irfan.kamyaby
kamyaby.org@gmail.com
HappyPakistan.club

مدیر اعلا: سید عرفان احمد
کامیابی ڈائجسٹ
جنوری 2018

ڈیرن ہارڈی کی منفرد فلسفے پر مشتمل مشہورِ زمانہ کتاب
The Compound Effect
کا مستند، معیاری اور بہترین اُردو ترجمہ

کامیابی دَر کامیابی

آپ کچھ بھی سیکھیں، آپ کوئی حکمت عملی اختیار کریں،
ہر کامیابی ''مرکب اثر'' کا نتیجہ ہوتی ہے!

HAPPYPAKISTAN.CLUB
Stress-free and Happier, Wealthier Nation

دنیا کے **کامیاب ترین** افراد...
دنیا کی **بہترین کتابیں** پڑھتے ہیں؛
اگر آپ **بہترین زندگی** چاہتے ہیں...
تو بہترین کتابوں کا **بہترین اُردو ترجمہ** پڑھئے!

فہرست

قیمت (سفید آفسیٹ پیپر)
200 روپے

سالانہ
1200 روپے (مع رجسٹری)

☆ سالانہ/مستقل خریداری میں چھ کتابوں کی قیمت شامل ہے۔
☆ وی پی سے معذرت۔

دوماہی کامیابی ڈائجسٹ، کراچی، پاکستان
فون 0335-242-77-66 یوفون
0311-242-77-66 زونگ
☆ دفتری اوقات: صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے (پیر تا جمعہ)
☆ sms نہ کریں؛ جواب نہیں دیا جائے گا!
☆ ترسیل زر کیلئے ایزی پیسہ اکاؤنٹ 0341-2786708، یا بینک الحبیب / میزان بینک کے آنلائن اکاؤنٹ میں رقم جمع کرا سکتے ہیں۔ مزید رہنمائی کیلئے فون کیجیے۔

پبلشر: سید عرفان احمد　　پرنٹر: قریشی آرٹ پریس، ناظم آباد نمبر 3، کراچی

تعارف

یہ کتاب کامیابی کے بارے میں ہے۔آپ کو ہوسکتا ہے، کسی نے کامیابی کے بارے میں بتایا ہواور آپ اس کے سحر میں مبتلا ہوں۔ایسی کوئی جادوئی گولی، پوشیدہ فارمولا یا تیز تر حل نہیں ہے۔آپ دو گھنٹے روزانہ انٹرنیٹ پر گزار کر دولاکھ ڈالر سالانہ نہیں کما سکتے۔ایک ہفتے میں تیس پاؤنڈ وزن کم نہیں کرسکتے۔اپنی ازدواجی زندگی کو ایک گولی سے سنہرا نہیں بنا سکتے۔ پائیدار کامیابی ایسی کسی اسکیم سے حاصل نہیں کرسکتے۔کامیابی، شہرت، خود اعتمادی، اچھے تعلقات اور صحت کسی دکان سے خرید نہیں سکتے۔

ہم پر ایسی معلومات کی ہر لحہ بوچھاڑ ہوتی رہتی ہے کہ جن میں یہ دعوا کیا جاتا ہے کہ آپ صرف 39.95 ڈالر کی تین آسان اقساط ادا کر کے راتوں رات امیر، صحت مند، نوجوان اور پُرکشش بن سکتے ہیں۔ یہ مارکیٹنگ پیغامات ہمارے پاس اتنی تیزی سے بار بار آتے ہیں کہ ہم یہ بھول ہی جاتے ہیں کہ کامیابی حقیقتاً ہے کیا۔ وہ سادہ مگر بنیادی عوامل ہماری نظروں سے اوجھل ہوجاتے ہیں کہ جن کے ذریعے کامیابی ملتی ہے۔

میں تو ان چیزوں سے عاجز آچکا ہوں۔ میں ایسے بے تکے اشتہارات نہیں دیکھتا جن میں لوگوں کو پھنسا دیا جاتا ہے۔لہٰذا، میں نے یہ کتاب اس لیے لکھی کہ آپ کو کامیابی کی بنیادوں کی طرف واپس لے جاؤں۔ میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس کچرے سے باہر نکلیں اور اُن بنیادی چیزوں پر فوکس کرنے کے قابل ہوجائیں جو واقعی اہم ہیں۔اس کتاب کے مطالعے کے بعد آپ اس کتاب میں دیے گئے آزمودہ اور مجرب اصولوں کو فوری طور پر اپنی زندگی میں استعمال کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں جن سے واضح مفید نتائج برآمد ہوتے ہیں۔میں آپ کو **مُرَکّب اَثر** (کمپاؤنڈ ایفیکٹ) کی قوت کو کنٹرول کرنا سکھانے جارہا ہوں۔ یہ اثر، دراصل وہ نظام ہے جو آپ کی زندگی کو بہتر یا بدتر کررہا ہے۔آپ اس نظام کو اپنے فائدے کیلئے استعمال کر کے اپنی زندگی میں انقلاب لاسکتے ہیں۔آپ نے سنا

ہوگا کہ آپ کے ذہن میں جو کچھ ہے، آپ اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہے ناں؟ لیکن، ایسا تبھی ممکن ہوسکتا ہے کہ آپ کو معلوم ہو کہ یہ کیسے کرنا ہے۔ مرکب اثر وہ مینوئل ہے جو آپ کو اس نظام کو چلانے کا ماہر بناتا اور اس سے استفادہ کرنے کے قابل کرتا ہے۔ جب آپ اس نظام یا سسٹم کو چلانے لگیں گے تو ایسا کچھ نہیں جو آپ حاصل نہ کر سکیں یا کر نہ سکیں۔

مجھے کیسے پتا چلا کہ محض مرکب اثر ہی ایسا نظام ہے جو آپ کی حتمی کامیابی کیلئے ضروری ہے؟ اول تو میں نے ان تمام اصولوں کو اپنی زندگی میں لاگو کیا۔ میں نے جو کچھ بیان کیا، وہ اپنے تجربے سے سیکھا۔ میں جو کچھ بتارہا ہوں، وہ زندہ ثبوت ہے، اٹکل پچو نہیں۔ میں نے اس کتاب میں کامیابی کے وہ اصول بیان کیے ہیں جو میں نے اپنی زندگی میں خود اختیار کیے۔ گزشتہ بیس سال سے میں کامیابی اور انسانی ترقی کے موضوع کا گہرا مطالعہ کررہا ہوں۔ میں سیکڑوں ہزاروں ڈالر مختلف خیالات، نظریات اور وسائل پر خرچ کر چکا ہوں۔ میرے ذاتی تجربے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کچھ بھی سیکھیں، آپ کوئی بھی لائحہ عمل اختیار کریں، کامیابی ہمیشہ مرکب اثر کے طے شدہ نظام پر عمل کرنے کا نتیجہ ہوتی ہے۔

دوم، گزشتہ سولہ سال سے میں پرسنل ڈیولپمنٹ انڈسٹری کا لیڈر ہوں۔ میں معزز لیڈروں، مقرروں اور مصنفوں کے ساتھ کام کر چکا ہوں۔ میں ہزاروں کاروباریوں، افسروں اور کامیاب لوگوں کی مشاورت و تربیت کر چکا ہوں۔ ہزاروں افراد پر کام کرنے کے بعد میں نے یہ بات جانی ہے کہ کیا شے کام کی ہے اور کیا کام کی نہیں ہے۔

تیسرے، سکسیس میگزین کے پبلشر اور ایڈیٹر کی حیثیت سے، میں نے ہزاروں مضامین اور کتابوں کو چھان مارا، میگزین میں اشاعت کیلئے ماہرین کا انتخاب کیا اور اُن کا تمام مواد مجھ پر آشکار ہوا۔ ہر ماہ میں نصف درجن کے قریب ماہرین کا انٹرویو کرتا ہوں اور کامیابی کے موضوع پر اُن کے ہمہ جہت بہترین خیالات سے آگاہ ہوتا ہوں۔ یوں، روزانہ میں خودنموئی کے موضوع پر مواد کے سمندر میں غوطے لگاتا ہوں۔

میرا نکتہ یہ ہے کہ جب آپ انڈسٹری کے اتنے پُرمغز لوگوں سے ملتے ہیں اور دنیا کے کامیاب ترین افراد کے ساتھ مل بیٹھتے ہیں تو آپ کے اندر جو غیر معمولی وضاحت پیدا ہوتی ہے، اس سے سمندر کی گہرائی میں پوشیدہ موتی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ چنانچہ اتنا کچھ پڑھنے،

سننے اور دیکھنے کے بعد مجھے دل کش باتوں اور پُرکشش پیش کشوں کے ذریعے بے وقوف نہیں بنایا جا سکتا۔کوئی شخص مجھے چونا نہیں لگا سکتا۔میرے پاس بہت سے حوالے ہیں۔میں نے بہت سی راہوں کو چھان مارا ہے۔ بہت سی تلخ حقیقتیں اور سچ سیکھے ہیں۔جیسا کہ میرے منٹور جم رون نے کہا،''کوئی نئی بنیادی باتیں نہیں ہیں۔سچ نیا نہیں، پرانا ہے۔کیا آپ ایسے شخص کی طرف متوجہ اور اس کی باتوں سے متجسس ہو سکتے ہیں جو یہ پکارتا پھرتا ہو کہ اِدھر آؤ، میں تمہیں اپنا بنائی ہوئی نایاب شے دکھاؤں۔نہیں،آپ نایاب شے نہیں بنا سکتے۔''

اس کتاب میں سے تمام تر غیر ضروری چکنائی اور چھچھڑے وغیرہ سب نکال دیے گئے ہیں۔صرف وہی رکھا گیا ہے جو حقیقتاً کام کا ہے۔کیا کام کا ہے؟ وہ نصف درجن بنیادیں کہ جن پر فوکس کیا جائے اور ان میں مہارت پیدا کی جائے اور ان پر مسلسل عمل کیا جائے تو آپ ہر وہ ہدف حاصل کر سکتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں اور جو آپ کی زندگی کو با مفہوم بنا دے گا۔ یہ کتاب اُن نصف درجن بنیادی عوامل پر مشتمل ہے جو اس نظام کی تشکیل کرتے ہیں جسے ہم ''مرکب اثر''(Compound Effect) کہتے ہیں۔

بنیادی نکتہ یہ ہے کہ آپ کو کامیابی کیلئے جو کچھ درکار ہے، وہ سب آپ کے پاس ہے۔ آپ کو کچھ نیا سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔اگر ہمیں مزید معلومات ہی کی ضرورت ہوتی تو ہر شخص انٹرنیٹ کنکشن کے ساتھ اپنے برآمدے میں بیٹھا تن ومند اور خوش حال ہوتا۔آپ کو نئی یا زیادہ معلومات کی ضرورت نہیں، بلکہ نئے عملی منصوبے(Plan of Action) کی ضرورت ہے۔آپ کو نیا برتاؤ اور عادات اختیار کرنے کی ضرورت ہے جو آپ کو تباہی سے کامیابی کی طرف لے جائیں۔ یہ بہت ہی سادہ سی بات ہے۔

آپ ایک ایسا تفصیلی اور واضح عملی منصوبہ دریافت کرنے والے ہیں جسے آپ ابھی شروع کر کے اپنی امیدوں کو جلا بخش سکتے ہیں، اپنے غیر حقیقی مفروضوں کو ختم کر سکتے ہیں، اپنے تجسس کو انگیخت دے سکتے ہیں اور اپنی زندگی کو قابل قدر بنا سکتے ہیں۔اس کتاب میں ایسے بہت سے ذخائر موجود ہیں۔ اس کتاب میں، میں نے وہ تمام بہترین چیزیں بیان کر دی ہیں جو میں نے سنیں، دیکھیں، پڑھیں اور کوشش کی ہیں۔

آیئے،اس کا آغاز کرتے ہیں۔

ایک عذر ہے۔ امیر، خوش، صحت مند بننے یا مضمحل، غیر صحت بخش، غریب رہنے کے درمیان فرق آپ کے اُن انتخابات کا ہے جو آپ زندگی بھر کرتے رہے۔ اس کے سوا کسی شے سے کوئی فرق نہیں آنے کا۔ قسمت کے بارے میں یہ بات سمجھ لیجیے کہ ہم خوش قسمت ہیں۔ اگر آپ حواس یافتہ ہیں، صحت مند ہیں اور کھانوں کو چند لقمے پاس ہیں تو آپ بہت ہی خوش قسمت ہیں۔ ہر شخص کے پاس خوش قسمت بننے کے مواقع ہیں، کیوں کہ بنیادی ضروریات (بہ شمول صحت اور بہ قدرِ رزق) کے موجود ہونے کے علاوہ خوش قسمتی پے در پے انتخابات سے ملتی ہے جو آپ زندگی میں کرتے ہیں۔

میں نے رچرڈ برانسن سے پوچھا کہ کیا وہ سمجھتا ہے کہ قسمت کا کامیابی میں کوئی کردار ہے تو اس نے جواب دیا، ''ہاں، بالکل ہے۔ ہم سب خوش قسمت ہیں۔ اگر آپ آزاد معاشرے میں رہتے ہیں تو آپ خوش قسمت ہیں۔ خوش قسمتی روزانہ ہمارے گرد موجود رہتی ہے۔ ہمارے ساتھ مستقلاً خوش قسمتی والے معاملات ہوتے رہتے ہیں، خواہ ہم ان پر توجہ دیں یا نہ دیں۔ میں کسی بھی دوسرے فرد سے زیادہ خوش قسمت یا بدقسمت نہیں۔ بس، اتنا فرق ہے کہ جب قسمت میرے سامنے آئی تو میں نے اس سے فائدہ اٹھایا۔''

واہ، کتنی دانش سے بھرا قول ہے۔ برسبیل تذکرہ، میں پرانی کہاوت پر یقین رکھتا ہوں کہ ''خوش قسمتی انھی کو ملتی ہے جو اِس سے ملاقات کیلیئے خود کو تیار رکھتے ہیں۔'' کیا یہی کافی نہیں ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ قسمت کے دو اور اجزا بھی ہیں۔

خوش قسمت بننے کا مکمل فارمولا

تیاری (خودنموئی) +
رویہ (یقین/ ذہنیت/ مزاج) +
موقع (اچھا وقت آنے والا ہے) +
عمل (اس کیلیئے کچھ عمل کرنا) =
خوش قسمتی

3

عادات

ایک دانش منداستاد اپنے شاگردوں کے ساتھ جنگل کی سیر کررہا تھا کہ وہ ایک چھوٹے سے پودے کے پاس آٹھہرا۔ پھر بولا، ''اس پودے کو کھینچو۔'' طلبہ نے حکم مانا اور معمولی سا زور لگایا تو یہ نوخیز پودا اُن کے ہاتھوں میں آرہا۔ پھر استاد نے ایک ایسے پودے کی طرف اشارہ کر کے اسے کھینچنے کو کہا بڑھتے بڑھتے جس کا قداُن کے گھٹنوں تک آچکا تھا۔ پہلے کے مقابلے میں ذرا زیادہ کوشش اور طاقت لگا کر طلبہ نے اس پودے کو بھی کھینچ نکالا۔ ساتھ ہی اس کی جڑیں بھی نکل آئیں۔ اس کے بعد استاد نے ایک بڑے اور قد آور درخت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب اس کو زمین سے کھینچ نکالیں۔ طلبہ اپنے استاد کا یہ حکم سن کر حیران ہوئے۔ تاہم ایک تن ومند طالب علم نے آگے بڑھ کر تنے کو ہاتھ میں لیا اور اسے پوری قوت سے کھینچنے کی کوشش کی، لیکن اس کی کوشش بارآور نہ ہوئی۔ کچھ دیر کوشش کے بعد وہ پیچھے ہٹ گیا اور معذرت کرلی۔

استاد گویا ہوا: ''بیٹا، یہ عادات کی قوت کا مظاہرہ ہے جو تمہاری زندگی پر اثرانداز ہوتی ہے۔ یہ عادات جتنی پرانی ہوں گی، اتنی بڑی ہوں گی اور اُن کی جڑیں اتنی ہی گہری ہوں گی۔ لہٰذا، ان عادات کو اکھیڑنا بہت ہی مشکل ہوگا۔ بعض عادات اتنی گہری ہوتی ہیں کہ انھیں چھوڑنے کے بارے میں سوچنا بھی آپ کیلئے مشکل ہوتا ہے۔''

عادت کی مخلوق

ارسطو نے کہا، ''ہم وہی ہیں جو بار بار کرتے ہیں۔'' میریم ویبسٹر ڈکشنری نے عادت کو یوں بیان کیا ہے کہ ''عادت انسانی برتاؤ کا وہ اختیار شدہ انداز ہے جو تقریباً یا مکمل طور پر خودکار ہوتا ہے۔''

ایک کہانی ہے کہ ایک شخص اپنے گھوڑے پر سوار سرپٹ دوڑے جارہا تھا۔ یوں دکھائی

سے گاہک سے خلوص کا اظہار ہوتا ہے۔ نتیجتاً، اس اسٹور نے وہ غیر معمولی وقار تشکیل دے لیا ہے جو لوگوں کی توجہ کا مرکز ہے۔ یہاں یہ بات دوبارہ بتاتا چلوں کہ مرکب اثر کا کام جاری رہتا ہے۔

میں آپ کو چیلنج دیتا ہوں کہ اپنی زندگی... روزمرہ عادات، نظم اور معمولات میں یہ فلسفے اختیار کریں۔ اپنی کوششوں کو رَتی برابر زیادہ وقت، توانائی یا سوچ دینے سے صرف آپ کے نتائج ہی بہتر نہیں ہوں گے، بلکہ یہ کئی گنا بڑھ جائیں گے۔ غیر معمولی نتائج کیلئے بہت معمولی اضافی عمل کی درکار ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں آپ جہاں کہیں، جب بھی کچھ بہتر کرنے کا موقع پائیں، کچھ بہتر، کچھ زیادہ ضرور کریں۔ آپ کہاں توقع سے بہتر اور زیادہ کر سکتے ہیں؟ آپ کب غیر متوقع اقدام کر سکتے ہیں؟ ایسے مواقع تلاش کرتے رہیے کہ جب آپ حیران کن کر جائیں۔ آپ کی کامیابیوں کی سطح اور رفتار آپ کیلئے بھی حیران کن ہوگی... اور یہ آپ کے گرد موجود افراد کو بھی حیران کر دے گی۔

مرکب اثر کو عملی شکل دیجیے

☆ آپ کی زندگی پر میڈیا اور دیگر معلومات جو اثر ڈال رہی ہیں، انھیں جانچیۓ۔ غور کیجیے کہ اپنے شیشے یعنی ذہن کو محفوظ رکھنے کیلئے آپ کو کس قسم کی معمولات (اِن پٹ) کی ضرورت ہے۔ آپ روزانہ اپنے شیشے کو مثبت اور تعمیری اِن پٹ سے دور کیے ہوئے ہیں۔

☆ ان دنوں آپ جن افراد کے ساتھ رابطے میں ہیں یا اٹھتے بیٹھتے ہیں، ان کا جائزہ لیجیے۔ اپنے روابط کن سے محدود کرنے کی ضرورت ہے؟ کن افراد سے یک سر قطع تعلق کی ضرورت ہے؟ جن لوگوں سے تعلقات بڑھانے کی ضرورت ہے، اس کیلئے درکار حکمت عملی وضع کیجیے۔

☆ انتہائی کارکردگی والے ساتھی/ دوست کا انتخاب کیجیے۔ طے کیجیے کہ آپ دونوں کب اور کیسے، کس شے کیلئے ایک دوسرے کا احتساب کریں گے۔ اور آپ اپنی گفتگو میں کن آئیڈیاز کی توقع رکھتے ہیں۔

☆ اپنی زندگی کے تین ایسے شعبوں کی شناخت کیجیے جن میں بہتری کیلئے آپ بہت زیادہ

پریشان ہو کیوں؟

- Financial & Money matters
- Psychological & Emotional disorders
- Office & Business issues
- Family conflicts
- Educational & Career guidance
- Bad Habits & Addictions

8 & 13 Week 1-1 Life-Coaching (Online)

with

Syed Irfan Ahmed

For any query & session, please call: **0333-2129515**


WhatsApp


FaceBook


Via Phone


By face